سوال

(60)کسی حاکم کا یہ حکم کے مسلمان لوگ مسجد میں اندر نماز کے آمین با لجہر..الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کسی حاکم کا یہ حکم کے مسلمان لوگ مسجد میں اندر نماز کے آمین با لجہر نہ کہیں دست اندازی امورمذہبی میں ہے یا نہیں اور آمین با لجہر کہنے والوں کو اس حکم امتناعی سے نقصان دینی ہے یا نہیں؟اور مسجد میں ازن عام واسطے ہر مسلمان کے اپنے طور پر ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آمین با لجہر کو منع کرنا امورمذہبی میں دست اندازی ہے۔اور آمین با لجہر کہنے والوں کا نقصان دینی ہے۔اور مسجد میں ہر مسلمان کے واسطے بطور شرعی نماز پڑھنے کی اجازت ہے۔(محمد عبد الحئی لکھنوی۔فتاویٰ ثنائیہ جلد1ص142)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد11ص183

محدث فتویٰ